## تنظينه والسلامي مركزي شعبه نشروا شاعت

642-35834000 أفيكس 042-35856304- 042-35869501-3 فيكس 042-35834000 والم 1942-35834000 والم 1942-3583400 والم 1942-35834000 والم 1942-3583400 والم 1942-358400 والم 1



تنظيم اسلامی 11-جوری 2019ء

## پریس ریلیز

لاہور (پر) مغرب GSP پلس کی آڑ میں ہماری معاشرتی اقدار کے در پے ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر حافظ عاکف سعید نے اپنے ایک بیان میں کہی ۔ انہوں نے کہا کہ یور پی یونین نے اس حوالے سے جوشرا کط رکھی ہیں ان میں سے اکثر کا تجارت کے ساتھ کوئی تعلق ہی نہیں ہے ۔ اصل بات یہ ہے کہ یورپ ہماری معاشی کمزور یوں سے فائدہ اُٹھا کر پاکستان میں ابلیسی ثقافت کوفروغ دے کر ہماری معاشرتی زندگی کوتیاہ کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے افغان طالبان کے حوالے سے پاکستان پر المبیسی ورخ دے کر ہماری معاشرتی زندگی کوتیاہ کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے افغان طالبان کے حوالے سے پاکستان پہلے ہی امریکی دباؤ پر تیمرہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کو اس معاسلے سے بالکل الگ تھلگ رہنا چاہیے کیونکہ پاکستان پہلے ہی افغانستان میں بے جامداخلت کا ارتکاب کر کے بہت نقصان اُٹھا چکا ہے اور اس کا صلہ بھی امریکہ کی طرف سے بیل رہا ہے کہ وہ افغانستان میں امریکہ کی طرف سے بیل رہا ہے کہ وہ کہا کہ پاکستان کے کروار کوتسلیم کرنے کے لیے تیار ہی نہیں بلکہ اپنی ناکامی کا الزام بھی پاکستان پر لگا رہا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان میں امریکہ اپنی جنگ ہار رہا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے پروی مسلمان بھائیوں سے اجھے تعلقات قائم کرنے کی کوشش کریں نہ کہان کی فتح کوشست میں بدلنے کی امریکی تدبیروں کا ساتھ دے کرمستقبل میں اپنے لیے مشکلات پیدا کہ کرلیں۔

الوسع ميك حرز/ (ايوب بيك مرزا) ناظم نشروا شاعت تظيم اسلامي 0321-4893436

جاری کرده



## TANZEEM-E-ISLAMI



PRESS RELEASE: 11 January 2019

"The West is hell-bent on destroying our social and cultural values by sinisterly using the GSP Plus status as a tool."

## (Hafiz Aakif Saeed)

Lahore (PR): "The West is hell-bent on destroying our social and cultural values by sinisterly using the GSP Plus status as a tool."

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, <u>Hafiz Aakif Saeed</u>, in a statement. The Ameer noted that most of the conditions placed as prerequisites by the European Union in this regard had nothing to do with trade or economic activity. He added that the fact of the matter is that Europe wanted to extinguish the values of social life in Pakistan by promoting an evil and satanic culture, and was using our beleaguered economic conditions as the way in.

While commenting on the U.S. pressure on Pakistan regarding the Afghan Taliban, the Ameer remarked that Pakistan should stay distant from the entire matter, as Pakistan had already suffered great loss due to unwarranted meddling in the affairs of Afghanistan and we had been 'rewarded' by the U.S. for that in such a humiliating manner that not only did the U.S. not acknowledge our role in the region but also laid the blame for its own defeat in Afghanistan on Pakistan. The Ameer reiterated that the U.S. was losing its war in Afghanistan. He concluded by advising that we ought to try and nurture good relations with the Muslim brethren living in our neighborhood, instead of trying to convert their victory into defeat at the behest and due to the duplicity of USA so that we could avoid problems for our own country in the future.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan